کے مقام کو پیش کیا گیا ہے، یعنی اے محمد تم اپنے ایمان میں تمام انبیاء کے مجموعی ایمان کو داخل کرو.

...... اس آیت کا اختتام ونحن لہ مسلمون پر ہے، یہاں جمع متکلم سے مخاطب ہو کر امت کا مقام پیش کیا، یعنی ایک امتی بھی اپنے سینہ میں تمام نبیوں کے ایمان کو جمع کر کے مسلم کہلاتا ہے۔

اسی طرح ایک دوسری زریں تحقیق یہ ہے کہ "الٰہ" ہونا اللہ کی صفات میں سے کوئی صفت نہیں ہے، اور الٰہ کے معنی پیارے کے ہیں، قوم کا پیارا ان کا نبی ہوا کرتا ہے۔ اب لا الٰہ کے معنی یہ ہونے کہ تمام قوموں کے مطلوب ومرغوب ومقصود ان کے نبی ہی تھے، گویا کہ یہاں تمام نبیوں کی نفی کر الا اللہ میں ذات اللہ کا کمال حضور اکرم صلعم میں پیش کیا ہے۔"

پوری کتاب ایسے جواہر ریزوں کا ایک عظیم الشان خزانہ ہے۔

اردو ترجمہ مقدمہ مشکوٰۃ شریف مترجمہ خواجہ محمد شریف صاحب سہارنپوری فاضل دیوبند۔

قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ اسلامی، ربانی روڈ، لاہور۔

مشکوٰۃ شریف کا مقدمہ علم حدیث کے متعلق بہت اچھے اجمالی اشارات پر مشتمل ہے۔ اس کا اردو میں منتقل ہو جانا دینی شغف رکھنے والے نوجوانوں کے لیے مفید ہے۔

کاغذ ذرا اور دبیز ہوتا تو اچھا تھا۔

تدوین حدیث از جناب مولانا سید مناظر حسن صاحب گیلانی صدر شعبہ دینیات، عثمانیہ یونیورسٹی۔

حیدرآباد دکن۔ قیمت ۴ار۔ شائع کردہ:۔ ادارۂ دعوۃ الحق، بیگم بازار، کوچہ فانس منڈی، حیدرآباد، دکن۔

مولانا گیلانی کا یہ مفید مقالہ تدوین حدیث کی تاریخ ہی پر مشتمل نہیں، بلکہ اس کے ساتھ حدیث کی اہمیت پر بھی اچھے اشارات اس میں آگئے ہیں۔ اس مقالہ سے منکرین حدیث اور نیم منکرین حدیث کی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکتا ہے۔